



خواتین باہم معذوری کے حقوق
باوقار زندگی اور ترقی کے لئے ہر قسم کے استحصال سے تحفظ

تربیتی کتاب برائے کمیونٹی ورکرز



خواتین باہم معذوری کے حقوق
باوقار زندگی اور ترقی کے لئے ہر قسم کے استحصال سے تحفظ
تربیاتی کتاب برائے کمیونٹی ورکرز

فہرست مضامین

	پیش لفظ	(i)
	اظہارِ تشکر	(ii)
	موضوع کا تعارف اور اہمیت	-1
	تربیت کے مقاصد	-2
	بنیادی اصطلاحات۔ درست اصطلاحات اور عام استعمال میں اصطلاحات	-3
	معذوری کی اقسام	-4
	معذوری کیسے واقع ہوتی ہے؟	-5.1
	معذوری کے بارے میں تصورات (انفرادی، خاندانی، معاشرتی اور سماجی)	-5.2
	خواتین باہم معذوری کے ساتھ تشدد، امتیازی سلوک یا بدسلوکی کے مسائل	6
	خواتین باہم معذوری کے عالمی اور ملکی قوانین اور حقوق	7
	خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے لئے اقدامات	8
	صحت کارکن، سماجی کارکن اور سماجی تنظیموں کی ذمہ داریاں	9

پیش لفظ

حکومتی رپورٹس اور اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی 14 فیصد آبادی جن میں بچے، خواتین اور مرد شامل ہیں۔ وہ کسی نہ کسی قسم اور درجے کی معذوری کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ ان میں سے اکثریت لائیکم علمی اور سہولتوں کے نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ پاکستان میں افراد باہم معذوری کو درپیش صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت ہے کہ عام آدمی کو ہر ممکنہ طریقے سے افراد باہم معذوری کے حقوق کو یقینی بنانے کے لئے آگہی اور شعور دیا جائے۔ اس ضرورت کے پیش نظر یہ تریبیٹی کتاب / مینوئل ترتیب دیا گیا ہے۔ جس میں عام اور سہل الفاظ کے ذریعے صحیح اور درست اصطلاحات اور معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

ہما صدیقی

ھیڈ آف ڈپارٹمنٹ۔ ایچ آر اینڈ آئی ڈی

بینڈز

محمد مقبول راہو

چیف ایگزیکٹو۔ ایچ آر اینڈ آئی ڈی اور ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ

بینڈز

اظہارِ تشکر

ہم اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں اور ہمارے ساتھیوں کو اس کتاب اتریتی مینوئل کی تحریر اور ترتیب کی صلاحیت بخشی۔ اس ترتیبی مینوئل کی تیاری، مواد جمع کرنے ترتیب دینے، کمپوزنگ اور طباعت کے مراحل تک پہنچانے والے تمام ساتھیوں خصوصاً عاصم ظفر (مینجر ترقی پروگرام) عائشہ (سایہ فاؤنڈیشن، ذوالفقار علی (مینجر ہیلتھ پروگرام)، محمد علی (مینجر جامع ترقی پروگرام)، کا خاص طور پر مشکور ہوں جنہوں نے اپنی تکنیکی معاونت سے اس مینوئل کو ترتیب دینے میں ہمارا ساتھ دیا۔ ان کے علاوہ شیخ معاذ تنویر (ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ کمیونیکیشن اینڈ نیچرل ریورس مینجمنٹ)، لال محمد (مینجر کمیونیکیشن اینڈ نیچرل ریورس مینجمنٹ) اور طارق احمد انصاری پروگرام ایسوسی ایٹ کے بے حد شکر گزار ہیں جنہوں نے کمپوزنگ اور طباعت میں تکنیکی معاونت اور رہنمائی کی۔ میں اس موقع پر ہینڈز کی پوری سینئر مینجمنٹ کا اور بالخصوص ڈاکٹر شیخ تنویر احمد (چیف ایگزیکٹو) کا ممنون ہوں جن کا قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت ہینڈز افراد کی باہم معذوری کے حقوق کے لئے جامع ترقی کی بنیاد پر پورے پاکستان کی سطح پر اپنی خدمات کر رہی ہے۔

محمد رحیم مری
ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ
جامع ترقی پروگرام۔ ہینڈز

ڈاکٹر محمد ثروت مرزا
سینیئر ایڈوائزر۔ ہینڈز
نیشنل کوآرڈینیٹر کمیونٹی بیز ڈانکوز ڈیولپمنٹ نیٹ ورک
(CBID-N) پاکستان

معذوری کی تعریف، پس منظر اور اہمیت

معذوری کی تعریف، پس منظر اور اہمیت

معذوری وہ مرکزی اصطلاح ہے جو کسی جسمانی خرابی، روزمرہ اور بنیادی ضرورتوں سے متعلق کاموں میں مشکل یا دشواری، سرگرمیوں کے محدود ہونے یا اس میں شریک نہ ہوسکنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ دراصل معذوری کوئی بھی ایسی حالت ہے جو کسی بھی شخص کے لئے کچھ سرگرمیوں کو محدود کر دیتی ہے اور اپنے ارد گرد کے ماحول کے ساتھ مکمل مطابقت کو مشکل بنا دیتی ہے۔ یہ ذاتی حدود، سوچ اور منفی رویوں کا نتیجہ ہے جو دوسروں کے ساتھ مساوی بنیادوں پر معاشرے میں کسی شخص کی مکمل اور مؤثر شرکت میں رکاوٹ بنتی ہے۔ ایک معذوری کم از کم 12 ماہ اور ممکنہ طور پر طویل عرصے کے لئے ہوتی ہے۔ یہ ایک قلیل مدت حالت نہیں ہے۔

عالمی رپورٹس کے مطابق دنیا کی 15 فیصد آبادی جن میں بچے، خواتین اور مرد شامل ہیں وہ کسی نہ کسی قسم اور درجے کی معذوری کے ساتھ رہ رہے ہیں اور ہمارے درمیان موجود ہیں ان میں اکثریت ہمارے انفرادی اور معاشرتی رویوں سہولتوں کے نہ ہونے کی وجہ سے امتیازی سلوک، تعصب اور منفی رویوں، لاعلمی یا کم علمی، غلط فہمیوں کی وجہ سے بھی اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔

ہمیں یہ بات سمجھنا بہت ضروری ہے کہ کیا معذوری ایک فرد کا طبی یا جسمانی مسئلہ ہے یا معذوری انسانی حقوق کا مسئلہ ہے۔ اقوام متحدہ کی معذوری کی عالمی تعریف کے مطابق افراد باہم معذوری کے لئے سب سے بڑی رکاوٹ معذوری نہیں بلکہ ہمارا سماجی ڈھانچہ اور افراد کے سماجی اور معاشرتی رویے ہیں۔

عالمی قوانین اور ہمارے ملکی قوانین کے مطابق افراد باہم معذوری اور خواتین یا ہم معذوری کو بنیادی انسانی حقوق کو یقینی بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے تاکہ ان کو تمام بنیادی سہولتیں اور خدمات باسانی میسر ہوں، وہ خود باوقار، خود مختار زندگی کے ساتھ ساتھ معاشرتی ترقی میں شامل ہو سکیں۔

تر بیت کے مقاصد

ترہیت کے مقاصد

- معذوری سے متعلق قومی ضابطہء عمل، قوانین اور عالمی دستاویزات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا اور جاننا۔
- خواتین باہم معذوری کے بنیادی (انفرادی اور معاشرتی) حقوق کے بارے میں تفصیل سے جاننا اور شعور و آگہی حاصل کرنا۔
- خواتین باہم معذوری کی درپیش مشکلات و دشواریوں کو سمجھنا۔
- خواتین باہم معذوری کو خود ان کے اہل خانہ اور خاندان کو درست معلومات دینا اور ان کے شعور و آگہی کو اجاگر کرنا تاکہ ان کو ناروا سلوک اور رویوں سے تحفظ دیا جائے اور ان کے حقوق کو یقینی بنایا جائے۔
- گوٹھ یا گاؤں کی سطح پر خواتین کی تنظیم یا کمیٹی کو معلومات فراہم کرنا تاکہ وہ خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- خواتین کی تنظیم یا کمیٹی کے افراد اس بات پر آمادہ ہوں کہ خواتین باہم معذوری کو اپنے ساتھ شامل کریں اور ان کے لئے وسائل کی شناخت کریں یا جانچیں تاکہ ان کو سہولیات و خدمات مہیا کی جاسکیں۔

بنیادی اصطلاحات
(درست اصطلاحات اور مروجہ اصطلاحات)

سیشن 3 کا طریقہ کار

تعارف:

اس سیشن میں بنیادی اصطلاحات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔ معذوری اور افراد باہم معذوری کے بارے میں عام استعمال میں یا گفتگو میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی فہرست بنائیں۔ ان کے غلط یا درست ہونے کے بارے میں رائے قائم کریں۔ عالمی اداروں اور ملکی قوانین کے مطابق دی گئی درست اصطلاحات کو سمجھیں اور ان کے استعمال کو عام کرنے کے طریقوں کے بارے میں بات کریں۔

مقاصد:

شرکاء مل کر معذوری یا افرادی باہم معذوری کے بارے میں درست اصطلاحات کو سمجھ سکیں اور نامناسب رائج شدہ اصطلاحات کے بجائے درست اصطلاحات کو روزمرہ گفتگو میں استعمال کرنا سیکھیں اور انہیں فروغ دینے اور رائج کرنے کے طریقے سیکھیں۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • واٹس بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پین • ملٹی میڈیا

بنیادی اصطلاحات (درست اصطلاحات اور مروجہ اصطلاحات)

دنیا میں افراد / خواتین باہم معذوری کے بارے میں معاشرے کی عمومی سوچ، احساس اور رویہ بنیادی انسانی حقوق کے برخلاف ہے۔ عالمی قوانین، ہمارے ملکی قوانین، مذاہب اور ہماری تہذیب سب ہر فرد کی عزت نفس، انسانی تقدس اور حقوق کا احترام سکھاتی ہیں۔ ہمارے معاشرے میں عموماً خواتین باہم معذوری کو قابل رحم سمجھا جاتا ہے اور ترس بھری نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کی شخصیت کو بیان کرتے ہوئے امتیازی زبان اور رویے اختیار کئے جاتے ہیں۔ معذوری کو ان کی شناخت کا حوالہ دے کر شخصیت کشی کی جاتی ہے۔ عموماً مجموعی طور پر معذور، اپانچ، ذہنی پسماندہ، اندھا، بہرہ، گونگا، لنگڑا جیسی غیر انسانی اصطلاحات سے مخاطب یا شناخت کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کچھ اصطلاحات جیسے خصوصی افراد، قابل امتیاز افراد اور مصیبت زدہ وغیرہ افراد خواتین باہم معذوری کو مزید قابل رحم تو بنا سکتی ہیں۔ لیکن معاشرے میں باوقار مقام اور اس کا اہم حصہ نہیں بنا سکتیں۔

اقوام متحدہ کے کنونشن اور پاکستان کے آئین اور قوانین نے کسی بھی طرح کے استحصال، نامناسب سوچ اور رویوں اور امتیازی سلوک کو روکنے کے لئے ہدایات دی ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق پہلے فرد کو اور بعد میں معذوری کو بیان کیا جائے۔ کسی فرد کی معذوری کو اس کی شناخت یا خصوصی صفت کے طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کسی فرد یا خاتون کی معذوری یا جسمانی نقص پر توجہ دینے کے بجائے ان کی سماجی و معاشرتی ترقی میں مثبت شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ سب کی ذمہ داری ہے کہ افراد یا خواتین باہم معذوری سے متعلق صرف مثبت اصطلاحات کا استعمال کیا جائے تاکہ خواتین باہم معذوری کی عزت نفس کا تحفظ کیا جائے، ان کو اپنے خاندان اور معاشرے میں عزت دار مقام دیا جائے اور ان کو تمام حقوق حاصل کرنے میں مدد کی جائے۔

موضوع 3:

درج ذیل میں چند عام بول چال کے الفاظ و جملے اور ان کے متبادل صحیح الفاظ اور جملے لکھے گئے ہیں۔ کوشش کریں اور ان صحیح الفاظ اور جملوں کو روزمرہ گفتگو میں استعمال کریں اور ان کو گھروں اور کمیونٹی میں فروغ دیں تاکہ خواتین باہم معذوری کو باعزت مقام کو یقینی بنائیں اور ان کو کسی قسم کی تضحیک اور دلی تکلیف سے تحفظ دے سکیں۔

غلط	صحیح
معذور افراد / خاتون	فرد / خاتون باہم معذوری
خاص فرد / خاتون	خاتون باہم معذوری
معذور، اپانچ	اہلیت / صلاحیت میں کمی یا کام انجام دینے میں مشکل یا دشواری
اندھا / نابینا	دیکھنے میں مشکلات یا دشواری یا دیکھنے سے محروم
لنگڑا	چلنے میں مشکلات یا دشواری یا محرومی
دماغی طور پر معذور	یادداشت یا توجہ مرکوز کرنے میں مشکل یا دشواری
کسی کام کے قابل نہیں ہے	ان کی صلاحیتوں کی قدر کریں اور انہیں موقع دیں
گھر والوں کے لئے یا معاشرے کے بوجھ ہیں	ان کو حقوق اور سہولتیں دیں تاکہ وہ باوقار طور پر گھر میں اور معاشرے میں اپنا حصہ ادا کریں

معذوری کی اقسام

سیشن 4 کا طریقہ

تعارف:

معذوری کی اصطلاح کی اصلاح کو سمجھنے اور اس کی وجہ سے زندگی کی ایک یا زیادہ ذمہ داریوں اور بنیادی ضرورتوں کو انجام دینے میں درپیش مشکلات اور دشواریوں کو جائیں گے اور کسی فرد سے اس کے بارے میں جاننے کے لئے سوالات پوچھنے کے طریقہ کار کو جائیں گے۔

مقاصد:

انسانی جسم کے مختلف حصوں اور افعال میں کسی کمی / خرابی کی وجہ سے ہونیوالی دشواریوں کو سمجھیں گے اور اس کی بنیاد پر معذوری کی چھ بڑی اقسام کے بارے میں جانیں گے۔ ان اقسام کے مطابق دشواری یا مشکلات کی درجہ بندی سیکھیں گے اور کسی فرد سے معلومات لینے کے طریقہ کار کو سیکھیں گے۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • وائٹ بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پین • ملٹی میڈیا

معذوری کی اقسام

معذوری وہ مرکزی اصطلاح ہے جو کسی جسمانی خرابی، سرگرمی کے محدود اور اس میں شریک نہ ہو سکنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کو ایک یا دو جملوں میں بیان کرنا ممکن نہیں، جزوی طور کیونکہ اس کے تحت بہت بڑی تعداد میں چیزیں آتی ہیں اور لوگوں کی بڑی تعداد اس سے جڑی ہے۔ اس کا کافی حد تک امکان ہے کہ انسانی جسم کے کسی عضو کی خرابی جیسا کہ عضو کے نہ ہونے یا خراب ہونے کی وجہ سے زندگی کی ایک یا زیادہ سرگرمیوں کو ادا نہ کر سکنے کی عدم صلاحیت یا اس حوالے سے پیش آنے والی بڑی مشکل کو کہتے ہیں۔

زندگی کی بڑی بڑی سرگرمیوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- 1- کھڑے ہونے، چلنے اور ایسی دوسری سرگرمیوں کے درمیان مکمل طور حرکت کرنا۔
- 2- حواس جیسے سننے، بولنے، سونگنے، چھو کر محسوس کرنے اور توازن کو برقرار رکھنا۔
- 3- دوسروں سے بات چیت کرنا (بولنا اور لکھنا)
- 4- سیکھنا اور کام کرنا۔
- 5- کسی کا حفظان صحت اور گھر بنانے کے حوالے سے اپنا خیال کر سکرنا۔
- 6- ذہنی عمل جیسے سوچنا، غور کرنا اور مسئلے کو حل کرنے کا استعمال کرنا۔
- 7- دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنا اور تعلقات کو فروغ دینا۔

تمام سوالات ہر گھرانے کے افراد سے پوچھے جانے چاہئیں۔ ان سے دیکھنے، سننے، بولنے، سمجھنے، یادداشت اور غور کرنے، چلنے اور کپڑے دھونے جیسی سرگرمیوں میں درپیش مشکلات کے بارے میں سوالات پوچھے جائیں، اگر کسی فرد کو ان میں سے کسی ایک بھی مسئلے کا سامنا ہو تو درپیش مشکل کی نوعیت کی شدت کے بارے میں معلومات لی جائیں۔

کسی ایک سرگرمی کے بارے میں درپیش مشکل سے مراد ہے کہ:

- کہ وہ کام کرنے کے قابل نہ ہو۔
- کہ اسے کام کرنے میں زیادہ مشکل ہوتی ہو۔
- جب کام کرتا ہو تو اسے درد یا تکلیف محسوس ہوتی ہو۔
- کام کرنے میں سست روی کا سامنا ہو۔

ملنے والے جوابات کو مختلف اقسام میں ترتیب دیا جائے تاکہ جواب دہندہ کی مشکل کے درجے کی وضاحت ہو سکے۔

- 1- کوئی مشکل نہیں۔
- 2- جی ہاں، کچھ مشکل ہوتی ہے۔
- 3- جی بہت مشکل ہوتی ہے۔
- 4- کوئی بھی کام نہیں کر سکتا / کر سکتی۔

یہاں چھ بڑے سوالات ہیں اور ہر سوال کا ایک تعارف ہے جو مخصوص کام کرنے بارے میں پوچھے جاتے ہیں۔

1- دیکھنا

دیکھنا کسی فرد کی وہ صلاحیت ہے جس سے وہ اپنے ارد گرد ہونے والی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرتا ہے، دوسروں کو پہچان سکتا ہے اور پڑھ سکتا ہے۔

سوال۔ کیا آپ کو دیکھنے میں مشکلات درپیش ہیں اگرچہ آپ نے عینک بھی پہن رکھی ہو۔

سوال کا مقصد اس فرد کی نشاندہی کرنا ہے جسے دیکھنے میں کسی بھی قسم کی مشکلات یا مسائل درپیش ہیں اگرچہ جب دو عینک یا لینز پہنے ہوئے ہی کیوں نہ ہو، (اگر وہ عینک یا لینز پہنتا ہو۔ انہیں قریب کی چیزیں دیکھنے میں مشکلات ہیں یا دور کی۔ ہو سکتا ہے وہ ایک آنکھ سے نہ دیکھ سکتے ہوں یا قریب سے سامنے آکر نہیں دیکھ سکتے ہوں لیکن اطراف سے دیکھنے مشکلات درپیش ہوں۔ اس طرح سے انہیں دیکھنے میں جو بھی مشکل ہو جسے وہ مسئلہ سمجھتے ہوں اس کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

وہ افراد جنہیں دیکھنے میں مشکلات ہوں انہیں یہ مسئلہ پیدا انہی بھی ہو سکتا ہے۔ زندگی کے دوران بعد میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ اس بات پر غور کرنا اہم ہے کہ زیادہ تر لوگ جو دیکھنے سے محروم کے طور پر درج ہیں ان کی جزوی دیکھنے کی صلاحیت بحال ہو سکتی ہے صرف تھوڑے سے لوگ مکمل طور پر دیکھنے سے محروم ہوتے ہیں۔ جن افراد کو دیکھنے میں مشکل ہو ان کی دیکھنے کی صلاحیت کے مختلف درجے کی ہو سکتے ہیں اور ان کو درپیش مشکلات بھی مختلف ہو سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کچھ افراد کو دھندلا پن محسوس ہو یا وہ فاصلے اور رفتار کا اندازہ نہ کر سکیں یا ایسی اشیاء جن کے رنگ یا ساخت ایک جیسی ہوں ان کی پہچان نہ کر سکیں، دوسرے جن کو دیکھنے میں مشکل کا سامنا ہے وہ صرف قریب کی اشیاء کو دیکھ سکتے ہوں یا خاص فاصلے تک دیکھ سکتے ہوں ایک خاص سمت میں دیکھ سکتے ہوں لیکن ان کی نظر کا کوئی احاطہ نہ ہو۔

اگر کوئی جواب دہندہ مشکل کی شدت بیان نہ کر سکتا ہو تو خاندان کے افراد سے ان کے تجربے کی روشنی میں پوچھ کر رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

2- سننا

سماعت کا مطلب ہے کسی فرد کی سننے کی صلاحیت ہے جس سے وہ جان سکے کہ اسے کیا کہا جا رہا ہے یا کیا آواز آرہی ہے جس میں اس کے ارد گرد موجود خطرات بھی شامل ہیں۔

سوال۔ کیا آپ کو سننے میں مشکلات درپیش ہیں اگرچہ آپ نے سننے کا آلہ بھی لگا رکھا ہو؟

سوال کا مقصد ان افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کی سننے کی صلاحیت محدود ہو یا ان کی سننے کی صلاحیت کو کسی بھی قسم کے مسائل کا سامنا ہو اگرچہ وہ سننے کا آلہ بھی استعمال کر رہے ہوں ان کو سننے کا مسئلہ صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب ان کے ارد گرد شور ہو یا ان کو اس وقت مشکل ہوتی ہو جب وہ مختلف قسم کی آوازوں کی پہچان کرتے ہوں یا کرنا چاہتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ایک کان سے نہ سن سکتے ہوں یا دونوں سے سننے میں کسی بھی قسم کی مشکل جو انہیں پیش آتی ہے اس سے ان کے مسئلے کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

3- چلنا یا سیڑیاں چڑھنا

چلنے سے مراد کسی فرد کا اپنی ٹانگوں کو استعمال کرتے ہوئے ایک نکتے سے دوسرے نکتے تک فاصلہ طے کرنا ہے۔ چلنے کی یہ صلاحیت کسی انسان یا آلے کی معاونت کے بغیر ہونی چاہئے۔ اگر اس قسم کی معاونت کی ضرورت پڑتی ہے تو اس فرد کو چلنے کے مسائل کا سامنا ہے۔

سوال۔ کیا آپ کو چلنے یا سیڑیاں چڑھنے میں مشکل پیش آتی ہے؟

اس سوال کا مقصد ان افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کو اپنے پاؤں یا ٹانگ کے ذریعے چلنے میں مشکلات درپیش ہوں۔ اس سے ان افراد کو روزمرہ کے کام کرنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ ان کو ایک مخصوص فاصلے تک چلنے یا کم چلنے یا پھر زیادہ فاصلے تک چلنے میں مشکل پیش آسکتی ہے اور مشکل یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ بالکل ہی نہ چل یا سیڑیاں چڑھ سکتے ہوں یا انہیں مشکلات پیش آتی ہوں، وہ بغیر رُکے مسلسل نہ چل سکتے ہوں یا انہیں چلنے کے لئے کسی آلے کی ضرورت پڑتی ہو جیسے کہ چھڑی، واکر، میسا کھی وغیرہ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ ایک یا دو منٹ سے زیادہ بھی کھڑا نہ رہ سکتے ہوں یا انہیں ایک جگہ سے دوسرے جگہ تک جانے کے لئے ویل چیئر کی ضرورت پڑتی ہو۔

چلنے یا سیڑیاں چڑھنے کے دوران پیش آنے والی مشکلات کی وجوہات ہو سکتا ہے پیدائشی ہوں یا بعد میں پیدا ہوئی ہوں۔ یہ وجوہات مختلف ہو سکتی ہیں۔ پیش آنے والی ان مشکلات کو کم کیا جاسکتا ہے یا ختم کیا جاسکتا ہے۔ (جیسا کہ کئی معاملات میں ہوا ہے) جیسا کہ افراد جسمانی سرگرمیاں ادا کرنے میں مسائل سے دوچار ہوں اور انہیں کے رکاوٹوں کا سامنا ہے۔

4- یاد کرنا یا توجہ مرکوز کرنا

یادداشت کسی فرد کی وہ صلاحیت ہے جس کی مدد سے وہ اپنے ارد گرد ہونے والے واقعات کو یاد کر سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کوئی فرد ماضی میں ہونے والے واقعات کو اپنے ذہن میں واپس لاسکے یا دوبارہ سوچ سکے (یہ واقعات ماضی قریب کے بھی ہو سکتے ہیں یا ماضی بعید کے بھی)۔ نوجوانوں میں اسکول کے واقعات جب انہیں ضرورت ہوتی ہے یاد کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔

توجہ دینے (مرکوز کرنے) کا مطلب ہے کسی فرد کی وہ صلاحیت جس کی مدد سے وہ کسی کام کو مکمل کرتا ہے جیسا کہ (پڑھنا، اعداد کا حساب کتاب، کسی چیز کا سیکھنا)۔ یہ کسی کام پر اسی وقت توجہ مرکوز کرنے سے جڑا ہے جب اس کام کو کیا جائے۔ یہ کسی فرد کو کسی چیز پر مکمل توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دینا ہے یا کسی ایک چیز پر بغیر کسی رکاوٹ کے توجہ مرکوز کرنا ہے۔

سوال: کیا آپ کو یاد کرنے یا توجہ مرکوز کرنے کے حوالے سے مشکلات درپیش ہیں؟

اس سوال کا مقصد ہے کہ ان افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کو یاد کرنے یا توجہ مرکوز کرنے کے حوالے سے مسائل کا سامنا ہو۔ انہیں اپنے ارد گرد چیزیں تلاش کرنے میں مشکل ہو سکتی ہے یا وہ جو کام کر رہے ہوں اس پر توجہ مرکوز نہیں کر سکتے یا بھول جاتے ہیں کہ وہ کس جگہ ہیں یا یہ کون سا مہینہ ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان کو یہ بھی یاد نہ رہتا ہو کہ کسی نے ان سے کیا کہا ہے یا وہ کسی الجھن کا شکار ہو جاتے ہوں یا زیادہ چیزوں کے بارے میں خوفزدہ ہو جاتے ہوں۔ انہیں اپنے ارد گرد ہونے والے واقعات کے بارے میں یاد کرنے، توجہ مرکوز کرنے یا سمجھنے کے حوالے سے پیش آنے والی کسی بھی قسم کی مشکل کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہم ارادی طور پر روزمرہ کی زندگی میں یاد کرنے اور توجہ مرکوز کرنے کے بارے میں درپیش مشکلات کا پتہ نہیں چلاتے۔

5- نہانا، دھونا اور کپڑے پہننا

دھونے کا مطلب ہے کسی فرد کا پورے جسم کی صفائی کے غرض سے (عام طور پر صابن اور پانی سے) روایتی آداب کے مطابق نہانا یا دھونا۔ کپڑے پہننے کا مطلب ہے جسم کے اوپر کے اور نچلے حصے پر کپڑے پہننا اگر ضروری ہو تو پاؤں پر بھی کپڑے پہننا۔

سوال۔ کیا آپ کو اپنا خیال رکھتے ہوئے جیسا کہ جسم کو دھونے یا کپڑے پہننے ہوئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

اس سوال کا مقصد ہے کہ کسی فرد کی ان مشکلات کی نشاندہی کرنا ہے جو اسے آزادانہ طور پر اپنا خیال رکھتے ہوئے ہوتی ہیں۔ دھونے اور کپڑے پہننے کا کام روزانہ کی بنیاد پر کرنا پڑتا ہے اور یہ ایک بنیادی کام ہے۔ خیال رکھیں اگر کوئی فرد یہ کام کرنے کے لئے کوئی امدادی آلہ استعمال کرتا ہے یا کسی دوسرے کی مدد لیتا ہے تو اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اسے اپنا خیال رکھنے میں مسائل کا سامنا ہے۔ دھونے کا مطلب ہے کہ کسی فرد کے تمام جسم کو روایت کے مطابق صاف کرنا (عام طور پر صابن اور پانی

سے) صاف کرنا۔ کپڑے پہننے کا مطلب ہے کہ جسم کے اوپر کے یا نچلے حصے پر ہر قسم کے کپڑے یا گارمنٹس پہننا اور اگر ضروری ہو تو پاؤں پر بھی پہنا جاسکتا ہے۔ کپڑے اکٹھے کرنا، بٹن بند کرنا، ٹائی باندھنا، زپ کا کھولنا یا بند کرنا وغیرہ کپڑے پہننے کی مختلف مثالیں ہیں جن کے بارے میں سوال کیا جاسکتا ہے۔ کپڑے پہننے کے پہلوؤں کا ثقافت اور عمر کے مطابق دیکھنا ہوگا۔

6۔ اپنی بات پہنچانا سمجھنا اور کسی کو سمجھانا

بات سمجھانے کا مطلب ہے کہ کسی فرد میں معلومات یا خیالات کے تبادلے کی صلاحیت ہے جو وہ دوسرے افراد سے بول کر، سن کر یا بات سمجھ کر کرتا ہے۔ انہیں اپنی بات سمجھانے میں مسئلہ ہو سکتا ہے یا یہ مسئلہ ہو سکتا ہے کہ وہ ان لوگوں کی بات سمجھ نہیں سکتے جو انہیں سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات وہ اپنے گھر کے افراد کی بات سمجھ جاتے ہیں جن کے وہ واقف ہوتے ہیں لیکن کسی دوسرے کی بات سمجھنے میں ان کو مشکل پیش آتی ہے۔

کچھ لوگوں کی بولنے اور زبان کی معذوری کی وجہ سے انہیں ادائیگی میں مشکل ہوتی ہے یا سمجھنے میں یا پھر بولنے کے لئے الفاظ کی بناوٹ میں مسئلہ ہوتا ہے۔ ان مشکلات کو فوراً اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یا ان کا اس وقت تک پتہ نہیں چلتا جب تک کسی سے تفصیلی گفتگو نہ کی جائے۔ بولنے اور زبان کی مشکلات کی مخصوص وجوہات ہو سکتی ہیں جیسا کہ کسی خاص حادثے بیماری یا دماغی فالج کی وجہ سے چہرے کے عضلات کے متاثر ہونے سے ایسا ہو سکتا ہے۔

سوال: کیا آپ کو اپنی بات دوسروں کو بتانے اور سمجھانے میں کوئی دشواری یا مشکل ہوتی ہے؟

معذوری کیسے واقع ہوتی ہے

سیشن 5 کا طریقہ

تعارف:

معذوری کی وجہ سے افراد باہم معذوری کو اپنی بنیادی ضرورتیں پوری کرنے اور زندگی گزارنے میں جن رویوں، رکاوٹوں اور مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس پر تفصیل سے گفتگو کریں۔ اپنی کمیونٹی میں اور گھروں میں رائج سوچ، رویوں، گفتگو میں الفاظ کا استعمال اور افراد باہم معذوری کے بارے میں رائے، ان افراد کی بنیادی ضرورتوں کی فہرست اور ان کے حصول میں درپیش رکاوٹوں اور دشواریوں کی فہرست بنائیں اور ان کے درست یا غلط ہونے کے بارے میں اپنی رائے قائم کریں۔

مقاصد:

شرکاء اپنی کمیونٹی میں افراد باہم معذوری کے بارے میں موجودہ سوچ اور رویوں کو جان سکیں گے اور ان کے درست یا غلط ہونے کے بارے میں اپنی رائے بنا سکیں گے۔ ان غلط رویوں کو دور کرنے کے لئے اور افراد باہم معذوری کے بنیادی مسائل / مشکلات / دشواریوں کو دور کرنے کے طریقے سیکھیں گے۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • وائٹ بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پین • لمٹی میڈیا

معذوری کیسے واقع ہوتی ہے

معذوریوں کا لفظ ایک مجموعی اصطلاح ہے جو جسمانی تقاضا یا کام کرنے کی کسی صلاحیت میں کمی، چلنے پھرنے، دیکھنے، سننے، روزمرہ زندگی کے کام کرنے اور زندگی کے کاموں میں حصہ لینے میں دشواریوں یا مجبوریوں کو بیان کرتی ہے۔ چنانچہ معذوری محض صحت کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ خواتین / افراد باہم معذوریوں کو درپیش رکاوٹوں، غلط سوچ اور انسانی رویوں کی وجہ سے زندگی میں مشکلات اور دشواریوں کا مجموعہ ہے۔

معذوری کے مروجہ تصورات

(انفرادی، خاندانی، معاشرتی یا سماجی)

- **انفرادی تصورات:** کسی بھی فرد کی اپنے بارے میں رائے اور سوچ۔ اسی طرح افراد / خواتین باہم معذوری کی اپنے بارے میں رائے اور سوچ ان کے رویے پر اثر انداز ہوتی ہے اور انہیں کوئی کام کرنے یا نہ کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔
- **خاندانی تصورات:** خواتین باہم معذوری کے گھرانے اور خاندان کے افراد جیسے والدین، بہن، بھائی، اگر شادی شدہ ہیں تو شوہر، ساس / سسرال کے گھر کے افراد کی ان کے بارے میں سوچ اور رویے ان کے لئے مشکلات بڑھادیتے ہیں یا ح کسی بنیادی حقوق اصل کرنے میں بڑی رکاوٹ بن جاتے ہیں یا ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔
- **معاشرتی یا سماجی تصورات:** خواتین باہم معذوری کے دوست، پڑوسی، رشتہ دار، کمیونٹی / گاؤں کے افراد یا ایسے افراد جن سے ضرورت کے وقت رابطہ ہوتا ہے۔ مثلاً دکاندار، ڈاکٹر یا طبی مراکز کا عملہ، اسکول کا عملہ، ٹیچر یا دوسرے طلبا و طالبات، بینک کا عملہ، سرکاری محکموں کا عملہ، ٹیکسی، رکشہ یا بس ڈرائیور وغیرہ۔ ان افراد کی سوچ اور رویے یا رکاوٹ بن سکتے ہیں یا مددگار ہو سکتے ہیں۔

معذوری کے متضاد ماڈلز

معذوری کو معاشرتی خیال کرنا

معذوری کو انفرادی جسمانی مرض خیال کرنا

معاشرتی یا سماجی ماڈل

میڈیکل ماڈل

چونکہ ماڈل وہ تناظر ہیں جن میں لوگ معذوری کے مسئلے کو دیکھتے ہیں۔ یہاں ہم نے صرف دو عام ترین ماڈل ہی پیش کر رہے ہیں۔

معذوری کا انفرادی ماڈل

سیکھ نہیں سکتے

حرکت نہیں کر سکتے

نمنٹ نہیں سکتے

شامل نہیں کیے جاسکتے

پی ڈبلیو ڈی بطور مسائل

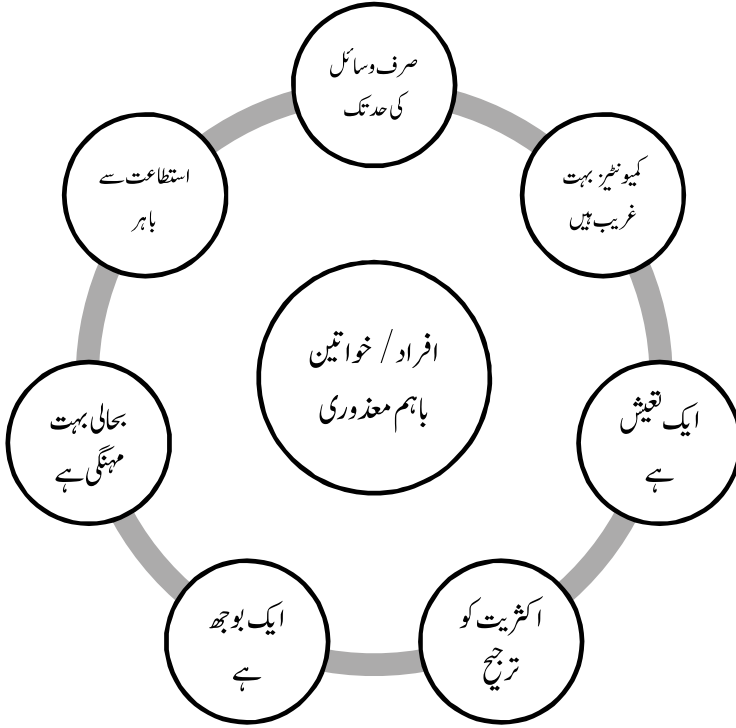
بجالی کی ضرورت ہے

ابلاغ نہیں کر سکتے

میں بیمار ہوں۔ علاج کی ضرورت ہے

یانا رمل ہے

معذوری کا معاشی ماڈل



خواتین باہم معذوری کے ساتھ تشدد /
امتیازی سلوک کا مسئلہ

سیشن 6 کا طریقہ کار

تعارف:

خواتین باہم معذوری کے ساتھ ہونیوالے تشدد / بدسلوکی اور امتیازی سلوک کے بارے میں جانیں گے۔ اپنی کمیونٹی میں ہونیوالے ایسے رویوں پر بات کریں، ان کی وجوہات کو جاننے کی کوشش کریں اور ایسے خراب رویوں کو بدلنے کے لئے ممکنہ اقدامات پر بات کریں۔

مقاصد:

شرکاء اپنی کمیونٹی میں خواتین باہم معذوری کے ساتھ ہونیوالے تشدد / بدسلوکی اور امتیازی سلوک کے رویوں کو بدلنے کے لئے آمادہ ہو سکیں اور ممکنہ اقدامات تجویز کر سکیں۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • وائٹ بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پین • ملٹی میڈیا

خواتین باہم معذوری کے ساتھ تشدد / امتیازی سلوک کا مسئلہ

ہمارے معاشرے میں بالعموم خواتین بالخصوص خواتین باہم معذوری کے ساتھ روارکھے جانے والے تشدد کی کئی شکلیں موجود ہیں جو رسم رواج کے نام پر برسوں سے رائج ہیں اور بہت سارے لوگ انہیں زیادتی نہیں سمجھتے۔ بلکہ بعض صورتوں میں ان بہیمانہ سلوک کو جائز سمجھتے ہیں۔

خواتین پر تشدد کی شکلیں / قسمیں

- بہت سارے گھرانوں میں خواتین بالخصوص خواتین باہم معذوری کے ساتھ برارویہ جیسے زبانی بدسلوکی برے الفاظ سے پکارنا، طعنے دینا روزمرہ کا معمول ہے۔
- اس کے علاوہ بہت سارے گھرانوں میں جسمانی تشدد اور بدسلوکی جیسے دکھ دینا، جسمانی مارپیٹ، مدد کرنے سے انکار، چیزیں چھین لینا یا توڑ دینا بھی روزمرہ کا معمول ہے اور اسے جائز سمجھتے ہیں۔
- اس کے علاوہ خاندانی اور معاشرتی سطح پر خواتین بالخصوص خواتین باہم معذوری کو حقارت سے دیکھنا، برارویہ، بدسلوکی، جسمانی اور جنسی طور پر ہراساں کرنا، زیادتی کی کوشش کرنا یا زیادتی کرنا، سہولیتس حاصل کرنے سے روکنا، ان کی ملکیت والی چیزوں کو چرانایا چھیننا اور اس طرح کے واقعات عام ہیں۔
- معاشرتی سطح پر فرسودہ اور جہالت پر مبنی رویے اور رسم و رواج کے تحت خواتین پر تشدد، جیسے تیزاب پھینکا، غیرت کی نام پر قتل، خاندانی تنازعات اور جھگڑوں کے حل کی طور پر خواتین کو بدلے میں دینا، جہیز مانگنا اور دینا، قرآن سے شادی، کم عمری میں شادی، جائیداد یا وراثت میں حصہ نہ دینا، خاندانی یا سماجی تقریبات میں شرکت کو برا سمجھنا یا پابندی لگانا، تعلیم پر پابندی، صحت سہولیات تک رسائی پر پابندی اور روزگار کرنے یا ملازمت کرنے پر پابندی عام طور پر رائج ہیں۔

خواتین کے ساتھ تشدد کی وجوہات

- مجموعی طور پر خواتین بالخصوص خواتین باہم معذوری کی معاشرے میں کمتر حیثیت ہے جس میں انہیں باعزت شہری یا فرد نہیں بلکہ نجی ملکیت جیسے زر اور زمین کی طرح بے جان سمجھا جاتا ہے۔
- معاشرے میں جاہلیت کے زمانوں کے بے رحم غیر انسانی رسم و رواج موجود ہیں جن کی تحت خواتین کے ساتھ تشدد کے جائز قرار دیا جاتا ہے۔
- معاشرے کے بااثر سیاسی، مذہبی اور سماجی رہنما خواتین کے ساتھ ہونیوالے تشدد کے عمل کی حوصلہ شکنی نہیں کرتے اور اسے روکنے یا ختم کرنے میں ایسا کردار ادا نہیں کرتے۔
- خواتین بالخصوص خواتین باہم معذوری کی اکثریت ایسے قوانین کے بارے میں نہیں جانتیں جو ان کو محفوظ رکھنے کے لئے بنائے ہیں۔
- قانون اور انصاف تک رسائی مشکل اور مہنگا عمل ہے۔ جس کی وجہ سے بہت ساری متاثرہ خواتین قانونی خدمات حاصل نہیں کر پاتیں۔
- تحفظ اور انصاف فراہم کرنے والے اداروں (پولیس، عدالتیں، وکیل، محکمہ صحت، طبی عملہ) سے متعلق افراد خواتین / خواتین باہم معذوری کے بارے میں غیر حساس ہیں اور متاثرہ خواتین کو بہتر خدمات فراہم نہیں کرتے۔
- حکومتی اور سماجی ادارے (خصوصاً پولیس اور عدالتیں) خواتین باہم معذوری کے بارے میں متعصبانہ سوچ، رویوں اور قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے خواتین کو تشدد سے محفوظ رکھنے میں ناکام ہیں۔

خواتین باہم معذوری کے عالمی اور ملکی قوانین اور حقوق

سیشن 7 کا طریقہ کار

تعارف:

افراد / خواتین باہم معذوری کے بنیادی حقوق کے بارے میں عالمی اور ملکی قوانین کو تفصیل سے جان سکیں اور ان کے بارے میں اپنی کمیونٹی میں معلومات اور آگہی پہنچانے کے بارے میں بات کر سکیں۔

مقاصد:

شرکاء افراد / خواتین باہم معذوری کے بنیادی حقوق ان سے متعلق قوانین اور دستیاب سہولتوں کے بارے میں جان کر ان کو کمیونٹی میں فروغ دینے کے قابل ہو سکیں گے۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • واٹ بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پین • ملٹی میڈیا

خواتین باہم معذوری کے عالمی اور ملکی قوانین اور حقوق

افراد باہم معذوری اور خواتین باہم معذوری کے بارے میں اقوام متحدہ نے ایک کنونشن کے ذریعے حقوق کا تعین کیا ہے اور ان حقوق کے تحفظ کے لئے قانون سازی اور اقدامات کے لئے تجاویز مقرر کی ہیں۔ حکومت پاکستان نے ان کے مطابق قانون سازی کے ہے۔ لیکن بد قسمتی سے ان پر پوری طرح عمل نہیں ہو رہا۔

مختصر اُن حقوق کو آٹھ بنیادی ضرورتوں کے تحت ترتیب دے سکتے ہیں۔

جسمانی ضرورتیں اور حقوق:

- صحت کی خدمات اور سہولیات تاکہ کس مرض کو بان کو جلد تشخیص کیا جائے اور اس کا علاج کیا جائے۔
- مددگار آلہ یا ٹیکنالوجی کی سہولتیں جیسے، عینک، سننے کا آلہ، چلنے یا حرکت کرنے کے لئے چھڑی، وہیل چیئر، بیساکھی، چلنے کے لئے مخصوص جوتے وغیرہ کی باآسانی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
- روزمرہ کے ذاتی کام کاج، دیکھ بھال اور گھر کے کام کاج اور ضرورتوں کو پورا کیا جائے، جیسے خوراک و غذا کی فراہمی، نہانے و ہونے کی سہولت، مناسب کپڑوں کی فراہمی۔ زندگی کی تمام بنیادی ضرورتوں کی فراہمی اور زیادہ سے زیادہ اپنا کام کرنے میں مدد فراہم کرنا۔

نفسیاتی ضرورتیں اور حقوق:

- ذہنی اور نفسیاتی طور پر مدد کی جائے اور پریشانی، اداسی، مجبوری و بے کسی کے احساس سے بچایا جائے۔ ان کے ساتھ بات چیت کی جائے۔ ان کی بات سنی جائے ان کو ہمت دلائی جائے اور گھر کی باتوں اور فیصلوں میں شامل کیا جائے۔

سوچ اور رویوں کے ذریعے عزت نفس اور وقار کی خیال

- گھر کے تمام افراد، خاندان کے افراد، پڑوسی، دوست / احباب اور کمیونٹی کے تمام لوگوں کی ذمہ داری ہے ہر خاتون باہم معذوری کے ساتھ بااخلاق رویہ رکھیں۔ ان کی عزت کریں۔ گفتگو میں دل دکھانے والے الفاظ یا القابات کو استعمال بالکل نہ کریں۔ زندگی کے ہر معاملے میں ان کا ضروری خیال ضرور رکھیں۔ سہولیات فراہم کریں، ہمت دلائیں اور فیصلوں میں ان کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

معاشرتی اور سماجی ضرورتیں اور حقوق:

- معاشرے کے ہر فرد کو اس بات کا شعور ہونا چاہئے کہ خواتین باہم معذوری کی ہر سطح پر عزت کرنا، ان کے وقار کا خیال کرنا، اچھے اخلاق سے پیش آنا ہم سب پر فرض ہے۔ ان کو زندگی کی ہر خدمات و سہولیات تک پہنچانا آسان بنانا چاہئے تاکہ وہ اپنی مرضی سے اپنی ضرورت کی چیزیں حاصل کر سکیں۔ جیسے خریداری، بینکوں کی سہولت، صحت کی سہولت، ڈاکٹر یا دواؤں کا حصول آسان ہو، تعلیم حاصل کر سکیں، معاشرتی تقریبات میں شرکت کر سکیں اور ان کی شرکت کو برائے سمجھا جائے۔ گھر کی سطح پر اور کمیونٹی کی سطح پر ان کی بات کو سنا جائے، ان کے مشوروں اور فیصلوں میں ان کو شامل کیا جائے۔

ماحولیاتی یا تعمیراتی تبدیلیاں اور حقوق:

- خواتین باہم معذوری کو زندگی کی تمام سہولتوں تک پہنچنے کے لئے ارد گرد چلنے پھرنے، آنے جانے کی اور باآسانی حرکت کے لئے گھر کے اندر اور باہر تعمیراتی رسائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے گھر کے اندر مناسب فرش، باورچی خانہ اور واش روم / غسل خانے کے کشادہ دروازے، ٹل، واش بیس، کموڈ، چولھے، برتن دھونے کی جگہ وغیرہ کی مناسب اونچائی۔ گھر کے باہر گلیاں، سڑکیں، فٹ پاتھ، دکانوں کی یادفتروں میں داخلے کے لئے اور مناسب انتظامات ہونے ضروری ہیں تاکہ ان تک رسائی آسان ہو۔ یہ تمام گھر والوں کی، محلہ والوں کی، حکومت، تمام اداروں اور مارکیٹوں کے ذمہ داران کی ذمہ داری ہے کہ وہ آسان رسائی کو یقینی بنائیں۔

تعلیم و تربیتی ضرورتیں اور حقوق:

- ہمارے آئین، قانون اور مذہب کے مطابق تعلیم کی سہولتیں فراہم کرنا اور تعلیم حاصل کرنا سب پر فرض ہے۔ خواتین باہم معذوری کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے، اسکولوں یا تعلیمی اداروں میں بنیادی تعلیم اور ہنر کی تربیت کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں تاکہ ان کو تعلیم یا ہنر کی تربیت حاصل کر کے باعزت روزگار کا موقع مل سکے۔

مالیاتی ضرورتیں اور حقوق:

- خواتین باہم معذوری کی خود مختاری اور باوقار زندگی کو یقینی بنانے کے لئے روزمرہ کی ضروریات اور باعزت زندگی کے لئے مناسب رقم کی فراہمی کو یقینی بنانا چاہئے۔ یہ گھر والوں اور حکومت دونوں کی ذمہ داری ہے۔ اس کے لئے ان کی مناسب تعلیم اور ہنر کی تربیت کے بعد خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں تاکہ وہ آمدنی حاصل کر سکیں اور اس پر ان کو اختیار حاصل ہیں۔

صحت مند تفریح ضرور تہیں اور حقوق:

- خواتین باہم معذوری کو صحت مند تفریح کے مقامات تک رسائی کو مہل اور آسان بنانا چاہئے اور ان کو یہ مواقع فراہم کرنے چاہئیں۔ جیسے گھر کے اندر خوشی کی تقریبات، خاندان میں ہونے والی تقریبات میں شرکت، کمیونٹی کی سطح پر ہونیوالی تقریبات، فیسٹیول، میلے، کھیل کے میدان یا پارکوں میں جانے کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے لئے اقدامات

سیشن 8 کار طریقہ کار

تعارف

افراد / خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے لئے قوانین میں تجویز کردہ اقدامات کے بارے میں جان سکیں اور ان پر اپنی کمیونٹی میں عملی اقدامات تجویز کر سکیں۔

مقاصد:

شرکاء افراد / خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے اپنے اپنی کمیونٹی میں عملی اقدامات کرنے کی منصوبہ سازی کرنے کے قابل ہو جائیں۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • وائٹ بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پین • ملٹی میڈیا

خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے لئے اقدامات

سب سے پہلے ہم سب کو اپنا جائزہ لینا ہو گا اور جاننا ہو گا کہ خواتین باہم معذوری کو درپیش مسئلوں اور رکاوٹوں کو حل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے۔ اور کس طرح سے شروع کرنا چاہئے۔ درپیش مشکلات اور دشواریوں کو دور کرنے کے اقدامات سے پہلے مقامی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ترجیحات کا تعین کرنا ہو گا۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ زیادہ تر مسائل کی وجوہات اور نتائج کے درمیان کڑی وار سلسلہ ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ خواتین باہم معذوری کی ذاتی سوچ اور رویے ان کے حقوق کے تحفظ کی بنیاد ہیں۔ خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے چاہئیں۔

8.1 مثبت سوچ اور رویے:

- انفرادی اور خاندانی رویوں کی درستگی کے لئے اقدامات
- درست رویوں، حقوق اور مددگار قوانین، اور معاون اداروں کے بارے میں ہر فرد تک معلومات پہنچانا۔ ان معلومات پر باہمی بات چیت کے ذریعے شعور و آگہی کو فروغ دینا۔
- جو بچہ / بچے معذوری کے ساتھ ہوں ان کی طبعی اور انسانی عظمت کا احترام کریں۔ ہر دنیا میں آنیوالا انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق ہے۔ ان کی قدر کرنا، خیال رکھنا، ان کی پرورش، نشوونما، دیکھ بھال، بنیادی ضروریات کو پورا کرنا، والدین اور گھر والوں کی ذمہ داری ہے۔
- جو بچے معذوری کے ساتھ ہوں ان کی صحت کی دیکھ بھال اور بیماریوں کا علاج اور بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات جیسے حفاظتی ٹیکہ جات، صحت مند غذا، صاف پانی اور صاف ماحول کی فراہمی والدین اور گھر والوں کی ذمہ داری ہے۔
- ان بچوں کے لئے ان کی درپیش دشواری یا معذوری کے لئے معاون آلات جیسے سننے کا آلہ، دیکھنے یا پڑھنے کے لئے عینک یا عدسہ اور نقل و حرکت کے لئے وہیل چیئر یا خصوصی جوتے وغیرہ کا انتظام کریں اور ان تک رسائی کے لئے حکومتی یا دیگر معاون اداروں تک رسائی حاصل کریں۔
- ان بچوں کو بنیادی تعلیم دلانے کا اہتمام کریں کیونکہ تمام بچوں اور بچیوں کو تعلیم دلانا آئیں، قانون اور مذہب کے مطابق فرض ہے۔ ان سلسلے میں حکومتی اداروں اور معاون اداروں سے رابطہ کریں اور بچوں کو تعلیم کو یقینی بنائیں۔ بنیادی تعلیم کے بعد بڑی عمر کے بچے، بچیوں اور نوجوانوں کو ہنرمندی کی تعلیم دلانے کا اہتمام کریں تاکہ یہ بھرپور اور زندگی میں حصہ لے سکیں اور باوقار و بااختیار گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

• گھر کے اندر تعمیراتی تبدیلی کریں۔ تاکہ بچے / خاتون / فرد باہم معذوری یا آسانی اپنی ضروریات پوری کرنے تک آسانی رسائی کر سکیں اور گھر کے اندران کے لئے نقل و حرکت آسان پوچھے گھر کا فرش، دروازے، واش روم کے اندر کموڈیا واش بیسن یا نلکے کی اونچائی، باروچی خانہ میں کاؤنٹر، چولھے اور نلکے کی اونچائی کو فرد یا خاتون باہم معذوری کی سہولت کے اعتبار سے تبدیل کروائیں۔

• والدین اور گھر کے تمام افراد کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ بچے / خواتین / فرد باہم معذوری کو ان کے ناموں سے پکاریں۔ پکارنے، مخاطب کرنے میں یا گفتگو میں امتیازی نامناسب الفاظ یا زبان استعمال نہ کریں۔ یاد رکھیں کسی کی معذوری یا دشواری اس کی شخصیت کی شناخت نہیں ہونی چاہئے۔ اس لئے گھر میں پکارنے، مخاطب کرنے یا گفتگو میں احترام اور محبت کا جذبہ ہونا چاہئے سب گھر والوں کو چاہئے کہ گفتگو میں اچھے اور باوقار الفاظ کا استعمال کریں تاکہ ان بچوں، خواتین / فرد میں انسانی عظمت کا جذبہ برقرار رہے اور وہ اپنی باوقار زندگی بنانے کے لئے آمادہ اور تیار ہوں۔

• والدین اور گھر میں قریبی افراد خواتین باہم معذوری میں اچھے اور احترام کرنے والے رویوں، گفتگو اور حقوق کی فراہمی اور معلومات کے ذریعے ان میں یہ شعور و آگہی، احساس اور سوچ پیدا کریں کہ وہ اپنے بارے میں مندرجہ ذیل خیالات اور اپنے بارے میں اچھے اور مثبت رویے اپنی زندگی میں اختیار کریں۔

• خواتین باہم معذوری میں مندرجہ ذیل سوچ اور رویوں کو پروان چڑھائیں اور ان کو مندرجہ ذیل پیغامات دیں کہ:

• آپ جانتی ہیں کہ آپ بہت مضبوط ہیں۔

• آپ اپنے آپ کو یاد دلاتی رہتی ہیں کہ آپ کی مشکلات / معذوری آپ کی شناخت نہیں ہے یا آپ کی وضاحت نہیں کرتی۔

• آپ اپنی مشکلات / معذوری کے باوجود ایک اچھی اور بھرپور زندگی گزار سکتی ہیں۔

• آپ اپنی صلاحیتوں کو مزید بڑھانا چاہتی ہیں۔

• آپ اپنی مشکلات کے بارے میں منفی خیالات کو رد یا چیلنج کرتی ہیں۔

• جب آپ تعصبات، غلط رویوں اور امتیازی سلوک کا سامنا کرتی ہیں تو آپ جانتی ہیں کہ یہ غلط ہے۔

• آپ فعال طور پر اپنے آپ کو مثبت باتیں بتاتی رہتی ہیں تاکہ تعصب، غلط رویوں اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنے اور ان سے نمٹنے میں مدد ملتی رہے۔

- آپ سمجھتی ہیں کہ تعصب، غلط رویوں اور امتیازی سلوک سے نمٹنا یا ان کا سامنا کرنے کا مطلب ہے کہ وہ کریں جو آپ صحیح سمجھتی ہیں اور جانتی ہیں۔
- آپ اپنے بارے میں مثبت سوچ اور نقطہ نظر رکھتی ہیں، اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتی ہیں اور بھروسہ کرتی ہیں جب دوسرے لوگ آپ کے بارے میں مثبت نقطہ نظر نہیں رکھتے۔

سماجی کارکن اور سماجی تنظیموں کے ذمہ داریاں

سیشن 9 کار طریقہ کار

تعارف

اس سیشن میں افراد / خواتین باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے اور ان کو باوقار زندگی گزارنے کے قابل بنانے میں سماجی کارکن اور سماجی تنظیموں کی ذمہ داریوں کو جائیں گے اور سمجھیں گے۔

مقاصد:

شرکاء اپنے گوتھ یا علاقے میں ایک کارکن اور تنظیم کے طور پر افراد / خواتین باہم معذوری کی سہولیات کے فراہمی کو یقینی بنانے کے اقدامات کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

دورانیہ	طریقہ کار	درکار سامان
40 منٹ	<ul style="list-style-type: none"> - پریزینٹیشن - شرکاء کی رائے - سوال و جواب - گروپ میں گفتگو 	<ul style="list-style-type: none"> • وائٹ بورڈ • فلپ چارٹس • مارکرز • نوٹ بک • پن • ملٹی میڈیا

سماجی کارکن اور سماجی تنظیموں کے ذمہ داریاں:

- سماجی کارکن اور سماجی تنظیموں کے ارکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ افراد / خواتین باہم معذوری کے حقوق کے بارے میں معلومات اور آگہی حاصل کریں۔ ان معلومات کو کمیونٹی میں ہر فرد کو پہنچانے کے لئے عملی اقدامات کریں۔ کمیونٹی کے اندر انفرادی اور اجتماعی گفتگو کا اہتمام کریں۔
- سماجی کارکن اور سماجی تنظیمیں افراد / خواتین باہم معذوری کے حقوق ان سے متعلق مثبت اصطلاحیں، مثبت الفاظ، سوچ اور رویوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- اپنے علاقے کو گھٹے گاؤں میں موجود سوچ، رویوں اور حالات کا جائزہ لیں۔
- افراد / خواتین باہم معذوری کے بارے میں رائج عقیدوں، سوچ، رویوں اور حالات کو بدلنے کے طریقہ کار کی عملی منصوبہ بندی کریں۔ اس سلسلے میں کسی خاتون باہم معذوری کو بہترین ماہر خیال کریں۔ ان سے مشورہ کریں کہ ان کی ضروریات پوری کرنے اور ان کے حقوق کے حفاظت کرنے کی بہترین طریقہ کیا ہے۔
- خواتین باہم معذوری کو مرکزی دھارے کا حصہ بنانے کا فیصلہ اور اقدامات کریں۔ اس کا آغاز اپنی تنظیم سے کریں۔ انہیں اپنی تنظیم میں نمائندگی دیں، شامل کریں اور اپنی تمام سرگرمیوں میں شرکت کروائیں۔
- اپنی تنظیم کی فیصلہ سازی میں خواتین باہم معذوری کے نمائندوں کو شریک کریں۔
- خواتین باہم معذوری کے ساتھ مل کر پورے علاقے یا گوٹھ میں ہر گھر اور ہر فرد تک معلومات پہنچانے اور آگہی کی مہم کا آغاز کریں تاکہ گھروں کے اندر مثبت رویے اختیار کئے جائیں اور سہولیات کا انتظام کیا جائے۔
- تنظیموں کے ارکان سماجی کارکن کے ساتھ ملکر پورے گاؤں / گوٹھ / علاقے میں معاشرتی طور پر مثبت رویوں کو رائج کریں اور خواتین باہم معذوری کے حقوق کو رائج کریں۔
- سماجی کارکن اور سماجی تنظیمیں خواتین باہم معذوری کو اپنی تنظیم میں شامل کر کے ان کو اپنی آواز بننے میں مدد دیں۔
- علاقے کے بااثر (سیاسی، سماجی، مذہبی رہنماؤں) افراد اور دیگر ترقیاتی کام کرنے والی تنظیموں این جی اوز سے رابطہ کریں اور انہیں خواتین باہم معذوری کے حقوق سے متعلق اپنے مقصد اور کام سے آگاہ کریں اور ان کا تعاون حاصل کرنے پر آمادہ کریں۔

- اپنے ضلع اور یونین کاؤنسل کے حکومتی اداروں کے بارے میں معلومات حاصل کریں جو افراد/خواتین باہم معذوری کو بنیادی سہولیات فراہم کر سکے جیسے صحت، تعلیم، خصوصی تعلیم، ہنر مندی کی تعلیم، سوشل ویلفیئر کی اسکیم، سرٹیفکیٹ اور شناختی کا حصول، خصوصی یا معاون آلات کا حصول اور ٹرانسپورٹ کی سہولت وغیرہ۔
- اپنے علاقے /گوٹھ /محلوں /خاندان میں ہونے والے تقریبات میں خواتین باہم معذوری کی باوقار شرکت کو فروغ دیں اور یقینی بنائیں۔
- خود خواتین باہم معذوری کو معلومات اور آگہی کے ذریعے اور ان کے لیے گروپ سیشن کے ذریعے ان میں اعتماد اور زندگی کی مہارتیں پیدا کریں، انہیں اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں، مسائل بیان کرنے کا موقع دیں، ان کے مشوروں کو فیصلوں میں شامل کر کے ان میں باوقار اور خود مختار بننے کا احساس پیدا کریں۔
- فیصلہ کریں ہم سب مل کر خواتین باہم معذوری کو شریک کر کے اپنے گوٹھ، معاشرے اور علاقے کو جامع ترقی کی مثال بنانے کے عملی اقدامات کریں گے اور اسے تمام لوگوں کے لیے ترقی حاصل کرنے کی مثال بنائیں گے۔
- فیصلہ کریں کہ ہم کوشش کریں گے کہ اپنے گوٹھ کے گھروں میں خواتین باہم معذوری کو اپنے گھروں میں اور اپنے معاشرے میں برے رویے یا تشدد کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور وہ اپنے گھروں اور معاشرے میں باوقار اور خود مختار زندگی گذاریں گے۔

HANDS Head Office:

Plot # 158, Off M9 (Karachi - Hyderabad) Motorway, Gadap Road, Karachi, Paksitan.
+92-21 32120400-9, +92-3461117771 Web: www.hands.org.pk

Community Based Inclusive Development Network National Secretariat/ HANDS Islamabad Office:

H. No. 250-B, Sunset Street No.2, Green Avenue, Park Road, islamabad, Pakistan.
Tel: +92-51-2616744, +92-0321-4282739